نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ ۔ حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمیکو روشن کرتا ہی ۔ قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۳ جلد ۳ ۔ لودیانہ ۱۲ جنوری ۱۸۷۵ع ۔ قیمت فی پرچہ ۶ پائی

دستور العمل

دفعہ ۱۔ یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شایع ہوتا ہی +

دفعہ ۲۔ مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں +

اوّل آرٹیکل دینی و دنیوی +

دوم مضامین مالی و ملکی جنسے فایدہ خاص و عام ہو +

سوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ +

چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے +

پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ وغیرہ +

دفعہ ۳۔ قیمت سالیانہ بلا محصول عہ معہ محصول عہ شش ماہی بلا محصول ۱۱ر معہ محصول عہ سہ ماہی بلا محصول ۶ر معہ محصول ۱۲ر ماہواری بلا محصول ۲ر معہ محصول ۴ر +

میعاد پیشگی سال کیواسطے دو ماہ اور شش ماہ کیواسطے ایک ماہ سہ ماہی کے واسطے پندرہ یوم ماہواری دست بدست مابعد المضاعفت +

اور جو صاحب واسطے ایک سال کے درخواست کرکے درمیان میں التوا اخبار کی چاہینگے پورے سال کی قیمت لیجاویگی کیونکہ یہہ معاملہ حسابی ہمارے دستور العمل کے موافق ہی +

دفعہ ۴۔ جو صاحب اکٹھے پرچہ ۶ یا ۱۲ منگانے چاہیں اُن کی شرح یہہ ہی +

۶ پرچہ کے واسطے عہ بلا محصول معہ محصول عہ

۱۲ پرچہ کے واسطے عہ بلا محصول معہ محصول عہ

۶ پرچہ اور ۱۲ پرچہ کے خریدار یکجائی کو ایک پرچہ بطور نذر دیا جاویگا +

دفعہ ۵۔ کارسپانڈنٹ اس اخبار کے وے صاحب ہو سکتے ہیں کہ جو خبریں ہفتہ وار اگر خبر نہو تو مضمون مفید عام ارسال کرتے رہیں۔ مگر خبر ہو تو راست اور صحیح ہو اور مضمون ہو تو مہذبانہ ہو غیر تہذیبی کوئی فقرہ نہو اور صحیح خوشخط نام نستعلیق کارسپانڈنٹ کا خبر کے نیچے ہونا چاہئے +

دفعہ ۶۔ کوئی نکتا خط بیرنگ مطبع میں روانہ نکرے خواہ کسی طرحکا معاملہ ہو +

اشتہار

ہر خاص و عام کو واضح ہو کہ ایک چھوٹی سی کتاب موسوم فرحت دل تصنیف مسٹر جیمس عربل جنرل کلارک دفتر گودام سرکاری روڑکی کہ جو فی الحال مشن پریس لودیانہ میں بخط اُردو چھپکر تیار ہوئی ہی اور اس کتاب میں ۴۲ غزلیں و بھجن وغیرہ متفرق دو راگی پر بحمد خداوند عیسیٰ مسیح کے واسطے استعمال گانے عیسائیوں کے ہیں اور قیمت اُسکی لاگت سے نصف ہی پس جن صاحبوں کو خریداری منظور ہووے تو بقیمت ۲ر بلا محصول و ۳ر معہ محصول ڈاک پاس مصنف کتاب مذکورہ بالا سے ملسکتی ہی +

رسید زر

اے ایچ ریٹ صاحب مہتمم مسی ومی اتی آئی از امرتسر + } عہ

سید محبوب علیشاہ صاحب از لودیانہ عہ

لالہ جٹ مل صاحب خزانچی از لودیانہ عہ

پہلا طمطاؤس

پہلا باب ۱۵ آیت یہہ دیانت کی بات اور بالکل پسند کے لایق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو آیا اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار ہوں +

یہہ پولوس رسول کا کلام مفید خاص و عام ہی اُس میں انسان کی اخلاقی امراض اور روحانی احتیاج کا بیان ہی اور اُس بند و بست کا جو کہ خدائے کریم نے واسطے دفع اُن امراض اور قضائے حاجت کے مقرر فرمایا۔ اِس آیت میں خلاصہ تمام انجیل کا اور اُس فضل الٰہی کا بیان ہی کہ جس سے خدا نے دنیا کی نجات کے لئے خوشی کا آوازہ پہنچایا کیونکہ مسیح کا آنا نجات اور آسمانی اُمید کا مرکز و مدار ہی اُسی کی طرف سب نبی پیغمبر اور ایماندار سابق زمانہ کے تکتے رہے اور اُمید زندگانی دنیا بسر کرتے اور اِس زمانہ کے انسان جو بہشت اور حیات جاودانی کے خواہاں ہیں اُسی کو مدنظر رکھتے ہیں مسیح کے ظہور سے خدا کی بے انتہا محبت گنہگار انسان کے حق میں ظاہر ہوئی۔ یوحنا اپنی انجیل میں پکارکے کہتا ہی کہ خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا بخشا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہمیشہ کی زندگی پاوے مسیح کا گنہگاروں کی نجات کے لئے آنا ایک دیانت کی بات ہی جس کی نسبت جھوٹھ اور فریب نہیں ہو سکتا اور شک و شبہ اُس میں راہ نہیں پا سکتا یہہ بات بالکل منظوری کی لیاقت رکھتی ہی اور پسندیدگی کی قابلیت۔ یعنی ایک ایسی کلام ہی کہ جس کو مان لینا اور پسند کرنا قابلیت ہر ایک انسان سے دور نہیں یہہ ایک ایسی خبر فرحت انگیز اور انسان کے حق میں فرح اُمید آمیز ہی کہ اُسکا انکار کسی کو سزاوار نہیں کیونکہ جب

وقت مقرر ٹھیک برابر ہوا تو خدا نے اپنا فرزند دنیا میں بھیجا یا جو عورت سے متولد ہو کے شریعت کا تابع بنا تا کہ اُن کو جو شریعت کے تابع ہیں مول لیوے اور ہم کو لے پالک بننے کا درجہ دیوے یہہ ابن اللہ جس کو خدا نے دنیا میں بھیجا یا کیسی عجیب حالت میں رہا اور فروتنی کے ساتھ اِس دنیا پر ظاہر ہوا اگر چاہتا تو بڑی شان و شوکت اور نہایت عظمت کے ساتھ ظہور پکڑتا سلاطین نامور کے گھر میں ولادت پاکر اپنا جلال دکھاتا اور اپنی بزرگی نمود میں لاتا لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا بلکہ ایک چھوٹے سے گاؤں میں غریب ترکھان کے گھر میں ظہور کیا ولادت کے وقت چوپاؤں کی کھرلی میں دکھلائی دیا اور بعد اُسکے کُل زندگانی عجز و مسکینی میں بسر ہوئی دنیا میں نہایت مُفلسی کی حالت میں رہا اور تمام عمر جو کہ قریب ۳۳ برس کے تھی تنگی اور نیکو خواہی میں پوری کی اگرچہ وہ سلیمان بادشاہ سے نہایت بڑا تھا پر وہ ملک میں فقیر بے سر و پا کی مانند بے سامان اور بے خانمان گذارہ کیا لوگوں کو صراط مستقیم کی تعلیم دیتا رہا جب تک دنیا میں رہا اپنے جلال پر پردہ ڈالے رہا صرف وہ اشخاص جن کی آنکھہ خدا کی پاک روح کے وسیلے سے کھولی گئی اُنکی ماہیت کو پہنچے اور اُس پر ایمان لائے اور اُسکے پیرو بنے خدا کی اُس محبت کا بیان کون زبان سے ادا کر سکتا ہی جس کو اُس نے اپنے بیٹے کے وجود میں ظاہر کیا اور نہ اُس کے بیٹے کی مرح سرائی کی کسیکو طاقت اور نہ اُسکی سپاسداری کی کسی میں لیاقت جس نے اپنے آپ کو گنہگار انسان کے فدیہ میں مُفت دیا اور اُنکے گناہوں کا بار اپنے سر پر لیا تا کہ گنہگار ٹھہر

الٰہی سے ہلاکت میں نہ پڑیں بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاویں کیونکہ خداوند یسوع مسیح نے خود گنہگاروں پر شفقت کرکے اور اپنی رضا و رغبت سے اُنکے واسطے قربان ہونا قبول کیا اگرچہ لکھا ہوا ہی کہ خدا نے اُسکو بھیجا تو بھی یاد رہے کہ خدا نے اُس کو قربانی میں مجبور نہیں کیا بلکہ اُس کو اختیار دیا کیونکہ کلام مقدس میں خداوند یسوع مسیح نے خود فرمایا۔ دیکھہ میں آتا ہوں اور میری خوشی ہی اے خدا کہ میں تیری مرضی پوری کروں۔ اُس نے خدا کی صورت میں ہو کے خدا کے برابر ہونے کو غنیمت نہ جانا لیکن بنی آدم پر شفقت کرکے اپنے آپ کو حقیر کیا کہ خادم کی صورت پکڑی اور انسان کی شکل بنا تا کہ اُس شکل میں ہو کے خدا کی مرضی پوری کرے اِسی واسطے پولوس رسول فرماتا ہی کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ غنی ہو کر ہمارے واسطے غریب بنا کہ ہم اُسکی غریبی سے دولت پاویں اور اُسکی مُفلسی سے زردار ہو جاویں کیونکہ بالاتفاق دینداری کا بھید بڑا ہی کہ خدا جسم میں ظاہر ہوا اِس راز نہانی پر جتنی ہم سوچ کریں اور خیال جاویں خدا کی حمد و ثنا کے مضامین اُسی قدر ہم کو مُنہہ دکھلاویں جب خدا کی مقدس روح ہمارے دلوں میں سما کے مسیح کی محبت کا اسرار نمودار کر دیتی ہی تب ہم اُس کلام کی عظمت اور شان و شوکت پہچانتے ہیں۔ وہ کلام جو کہ ابتدا میں تھا اور خدا کے ساتھہ تھا اور خدا تھا۔ لیکن ہمیں نجات بخشنے کو مجسم ہوا اور صلیب پر قربان ہونے کو منظور کیا کہ ہم اُس کے لہو سے پاک و مصفا ہو کے خدا کے حضور داخل ہوں اور اُسکے وسیلہ راستباز گنے جاویں +

اِس آیت میں تم غور کرو تو روشن ہو کہ نہ اِس میں صرف مسیح کی رسالت ہی کا بیان ہی بلکہ اُس رسالت



کا ملکا جو اصل مطلب اور سر منزل علت غائی کے ہی خداوند یسوع مسیح بنی آدم کو ہلاکت میں ڈالنے کو نہیں آیا بلکہ اُن کے بچانے کو کہ خدا کی شریعت اور انصاف کو قائم کرے اور بنی آدم کی نظر میں اُسکی عزت بڑھاوے اُس نے یہہ کام کس طرح پورا کیا کہ اُسنے گنہگار انسانوں سے انتقام لیا جنہوں نے خدا کی شریعت کو توڑا اور اُس کی عدالت کی تحقیر و تذلیل عمل میں لائے بلکہ اُسنے ایسی مہربانی و کھلائی کہ گنہگاروں کا ضامن بنا اور عوضانہ دیکے شریعت کا دعویٰ پورا کیا اپنے آپ کو قربان بنا کر اُنکی برائی کی سزا اپنے جسم پر اُٹھائی اور اِس پیرایہ میں اُس نے خدا کی بیحد پاکی و پاکیزگی اور گناہ کی بیحد نفرت و ناپاکی اور اُس فضل کی دولت بے بہا جس کے وسیلہ سے قدوس خدا گنہگاروں کو معافی بخش کے راستباز قبول کر سکتا ہے ظاہر کی سارے انسان گنہگار اور تقصیروار ہیں کیا خیال اور کیا افعال میں کیونکہ کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں کل دنیا گنہگار تقصیروار ہے یہہ حال گذشتہ زمانے کے بنی انسان کا تھا عموماً کسی مذہب کا کیوں نہو اگر کوئی اِس کلام میں شک لاوے تو وہ خدا کو جھوٹا ٹھہراوے اور اپنے آپ کو دھوکھا دیتا ہے یوحنا رسول فرماتا ہے کہ اگر ہم کہیں کہ ہم میں گناہ نہیں تو ہم اپنے آپکو دھوکھا دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں سب مقتدیان سلسلہ بشریت اعلیٰ سے ادنیٰ تک اور ادنیٰ سے اعلیٰ تک راستباز پرہیزگار پیر پیغمبر عالم جاہل غریب دولتمند ہندو مسلمان یہودی عیسائی کوئی کیوں نہو سب گناہ میں مبتلا ہیں اِس سے کوئی مستثنے نہیں اسلئے ہر واحد کو اُس نجات کی حاجت پڑی جس کو پورا کرنے کے لئے خداوند یسوع مسیح اِس دنیا میں آیا یہہ نہایت خوشی اور شکر گذاری کی خبر ہے کہ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو یسوع مسیح جو صادق اور مصدوق ہے اور باپ کے پاس ہمارا شفیع مشفع اور گناہوں کا کفارہ اور فقط ہمارے ہی گناہوں کا نہیں بلکہ تمام بنی آدم کا بھی وہ لایق ہے اور خواہشمند کہ تمام اہل عصیان کو بچاوے جو کہ باپ کے وسیلہ اُسکی طرف آتے ہیں اور صدق دل سے رجوع لاتے ہیں +

خداوند یسوع مسیح کی نجات گنہگاروں کے حق میں کیسی کاملیت اور جامعیت رکھتی ہے کہ بیان سے باہر ہے وہ اُنہیں کی خاصیت اختیار کر کے اور اُنکا ضامن بنکے اُنکے عوض میں کھڑا ہوا اور خدا کی پاک شریعت کا دعویٰ اُن کے عوض میں پورا کیا صلیب پر خون بہا کے اُن کے گناہ کو مٹایا اور آپ دُکھ اُٹھا کر سزا کو اُن کے سر سے اُٹھایا اپنی کامل فرمانبری سے شرایط راستبازی کو پورا کیا اور صلیبی موت سے اُن کے گناہوں کا کفارہ دیا اب جو کوئی صدق دل سے اُسپر ایمان لاتا ہے خدا کے حضور راستباز گنا جاتا ہے کیونکہ خدا نے اُسکا کفارہ منظور کیا اور تیسرے دن مُردوں میں سے اُٹھا کے اپنے داہنے ہاتھ تخت نشینی کا شرف دیا تاکہ وہ توبہ اور معافی ہر ایک بنی آدم کو جو کہ اُس پر ایمان لاوے عطا فرماوے - وہ اپنی روح مقدس سے ایمانداروں کے دلکو طہارت اور صفائی بخش رہا ہے کہ ہر ایک جو کہ ایمان لایا راستبازی اور خداپرستی کا پھل اپنی زندگی ہی میں اُسنے دکھلایا ہر ایک جو کہ مسیح پر ایمان لاتا بہ نسبت دنیائے دُون کے صلیب دیا جاتا اور دنیا اُس کی نسبت - وہ دنیا میں غریب الوطن اور مسافر کی مانند گذارہ کرتا ہے اُسکا دھیان اُوپر خیال آسمانی نعمتوں کی جانب مایل و راغب رہتا ہے جہاں اُسکا خداوند یسوع مسیح مقیم ہے اُسی کی جانب آس لگا کر اپنی زندگانی اور دورِ آسمانی پرہیزگاری ایمانداری خدا اور اُسکی مخلوق کی محبت میں بسر کرتا ہے اور امید راسخ رکھتا ہے کہ جب یہہ قفس عنصری شکستہ ہو جاویگا تو میں ایک عمارت خدا آفریدہ اپنے خدا سے پاؤنگا وہ گھر جو کہ ہاتھوں سے نہیں بنا بلکہ ابدی آسمانی عمارت سے تیار ہوا خود خداوند اُس گھر میں آکر مجھکو داخل کریگا اور ہر ایک قسم کی روحانی اور آسمانی نعمت سے کامیاب کر کے حیات ابدی میں شامل - اِس واسطے اے پڑھنیوالو تم سب کو معلوم رہے کہ یہہ خداوند یسوع مسیح کے ذریعہ سے تم کو توبہ اور معافی کا وعدہ ملا خدا نے وعدہ کیا ہے کہ جو کوئی مسیح پر ایمان لاویگا وہ ہر قسم کے گناہ پلیدی دُکھ درد سے نجات پاویگا بے عیب خدا کے حضور ہمیشہ کی خوشی میں داخل اور واصل ہوگا ابدالآباد خدا کے حضور اُسکی خدمت بندگی ستایش میں مصروف رہیگا - اسلئے تم یہہ دیانت کی بات اور بالکل پسند کے لایق جانو کہ یسوع مسیح دنیا میں گنہگاروں کے بچانے ہی کو آیا اِس کو کان دھرو دل و منظور کر کے ہمیشہ کی زندگی مفت میں حاصل کرو +

رہبر کو بُرا کہتے ہیں یہہ قدرت ہے خدا کی

کچھ عرصے سے ناصر الاخبار دہلی و قاسم الاخبار بنگلور کی چھیڑ چھاڑ ہو رہی ہے ہر دو نزاع لفظی چھوڑ شہ زوری پر آگئے - چنانچہ ۵ - دسمبر [illegible] کے پرچہ ناصر الاخبار دہلی کا ضمیمہ صفحہ پر خاص قاسم الاخبار [illegible]

کے بانی کا حسب و نسب شایع ہوا ہماری نظر سے بھی گذرا ہم نے اور باتیں جن کو تہذیب مانع کرتی ہو چھوڑ کر صرف اتنا کہہ دیا تھا وہی ضمیمہ مذکور سے نقلا کر منشور محمدی کے بانی شر انجوار ہیں +

آج ہماری نظر سے قاسم الاخبار مطبوعہ ۸ جنوری ۱۸۷۵ء گذرا جس میں صاحب قاسم الاخبار تحریر فرماتے ہیں کہ +

اخبار نور افشاں لودیانہ سے معلوم ہوا کہ ہمارے مہربان سید محمد نصرت علی صاحب نے اپنے اخبار مطبوعہ ۱۵ ماہ گذشتہ کے ہمراہ ایک ضمیمہ بھی طبع کئے ہیں جسمیں ہماری بہ نسبت بیہودہ گوئی کی ہو ہم صاحب نور افشاں کی بذلہ سنجی سے آزردہ نہیں ہیں کیونکہ وہ اُن کی موروثی عادت ہو لیکن ہم کو اس بات کا کمال تعجب ہو کہ صاحب ناصر الاخبار نے اس ضمیمہ کو نہ ہمارے دفتر میں ارسال کیا اور نہ ہمارے کوئی معاونان و یار و اصحاب اور باشندگان بنگلور علاوہ مطابع بنگلور کو ۔ تا ایکا جواب شافی تر کی بتر کی دیا جاتا ـ غرض ہم اس ضمیمہ کی تلاش میں ہیں جبکہ ہم دست ہوگا ہم جان لینگے اور حضرت نصرت علی بالفعل ہم صاحب نور افشاں سے ہماری اس تحریر کی سرخی کو مطالعہ کرنیکی آرزو رکھتے ہیں اس آرزو کے ساتھہ یہہ بھی کہے دیتے ہیں کہ صاحب ناصر الاخبار ہمارے واسطے وہ کلمات تحریر کئے ہونگے پھر ہم یہہ بھی کہے دیتے ہیں کہ اگر کوئی بھڑوں کے ورغلانے پر لکھے ہوں تو کیا عجب ہمارا ایسا کون دوست نکلیگا جو ضمیمہ ناصر الاخبار مورخہ ۱۵ ماہ گذشتہ ہمارے پاس ارسال کرے جسکے پہنچنے بعد ہم نصرت علی اور اُنکے حامیوں کے نشے اُتار سکیں +

اب ہماری صاحب قاسم الاخبار بنگلور سے التماس ہو کہ آپنے ہمارے اخبار کی بدولت تو اپنا حسن و قبح معلوم کیا ۔ اور پھر کہتے ہیں کہ ہم صاحب نور افشاں کی بذلہ سنجی سے آزردہ نہیں کیونکہ اُن کی موروثی عادت ہو ـ خیر ہم کچھہ برا نہیں مانتے ہیں جیسے ہیں ایک عالم جانتا ہو +

ہم صاحب ناصر الاخبار کی ہمت پر شاباش تو کرتے تھے مگر اب اُن کی بزدلی جو قاسم الاخبار سے معلوم ہوئی کہ اُنہوں نے ضمیمہ نکالا تو سہی مگر بنگلور میں روانہ نہ کیا افسوس کرتے ہیں ـ شاید ضمیمہ چھاپ کر کچھہ سوچ آگئی ہوگی جو بنگلور میں روانہ نکیا +

چہ کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی +

منقولات

تجارت کے فایدے

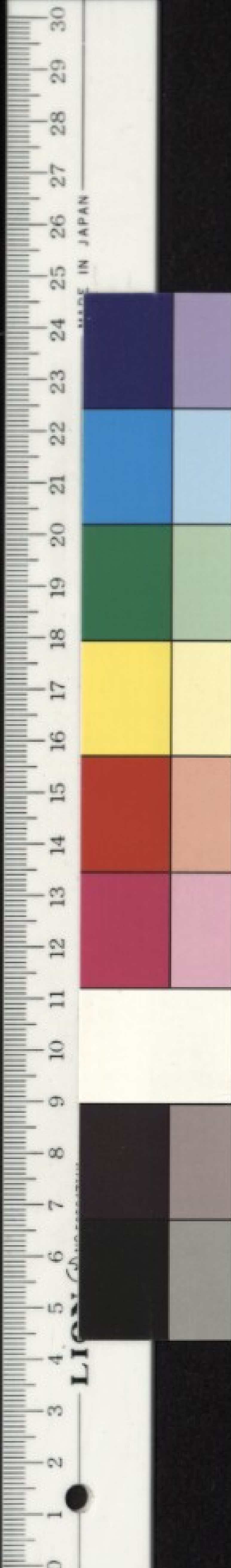
از لارنس گزٹ

یہہ مضمون تجارت کے فایدوں کا لارنس گزٹ شیرز کے ایک انگریزی دان معاون نے جو ایک ایسوسی ایشنز کے سکرٹری بھی ہیں درج اخبار کیلئے مرحمت فرمایا چونکہ وہ مضمون مینیہ تجارت کا رغبت دہندہ الاہو اور نتیجہ اُسکا بہبودی خلقت و ترقی مملکت ہو اسلئے ہم اُسکو درج کرتے ہیں اور وہ یہہ ہو +

دنیا میں دو چیزونکا حاصل کرنا مقدم سمجھا گیا ہو اول معاش دوم معاد ـ جو لوگ وجہ معاش میں کوشش کرتے ہیں وہ دنیا کے کاروبار کی زیب و زینت میں اچھے رہتے ہیں ـ معاش کے پیدا کرنے میں سب سے بہتر طریقہ تجارت کا ہو کیونکہ تجارت کے سبب طرح طرح کے ملکوں کی سیر و اُنکے باشندوں کی عادت و پوشاک اُنکی گفتگو اور صورتیں دیکھنے میں آتی ہیں +

دوسرے وہاں کی آب و ہوا کی کیفیت معلوم ہوتی ہو تیسرے تجارت کے سبب اہل جغرافیہ کو بہت سے حالات معلوم ہو گئے اگر تجارت کا سلسلہ نہوتا تو جدید ملک ہرگز دریافت نہ ہوتے نہ آب و ہوا وہاں کی معلوم ہوتی +

چوتھے سرکار انگریزی کو دیکھو تجارت کے باعث کیتنا بڑا فایدہ ہوا کہ اس ذریعہ سے ہندوستان سرکار کے قبضے میں آیا غور کا مقام ہو کہ صاحبان انگریز ایک بہت چھوٹے جزیرہ برٹش کلاں کے رہنیوالے ہیں جو یورپ کی سب ریاستوں سے چھوٹی ریاست تھی مگر اب وسعت مملکت اور طاقت میں سب سے اعلیٰ درجہ کی ہوگئی جسکو بڑے سے چھوٹے تک ہر شخص بخوبی جانتا ہو ـ ہندوستان کا ملک زرریزی میں لاثانی ہو ـ یورپ کے ہر ایک بادشاہ کو یہی تمنا رہی کہ کسی طرح ہندوستان ہمارے تحت و تصرف میں آجائے یہانتک کہ سب اسی آرزو میں مر گئے لیکن صاحبان انگریز جو دانائی اور فراست میں لاثانی ہیں بذریعہ تجارت ہندوستان پر قابض ہو گئے اب روز بروز اُنکے اقبال کی ترقی ہو ملک میں وسعت ہوتی جاتی ہو جہاں اُنکا تصرف ہو وہاں کی رعایا تہذیب اور تحصیل علم سے فایدہ اُٹھاتی ہو ـ اشیا و نادرے ملک مالا مال پایا جاتا ہو ـ رعایا ہند کو انگریزی عہد میں وہ امن اور چین حاصل ہو کہ شاید سلطنت میں کسی بادشاہ کی رعیت نے ایسا آرام پایا ہو ـ ہزار ہا بلا تردد و تشویش تجارت کرتے ہیں سوداگر مال کو چار دانگ ہند میں لئے پھرتے ہیں کوئی اُنکا مزاحم نہیں ریاست کی وہ آراستگی کہ جابجا سڑکیں تیار ہر دریا کے پل از سر نو تعمیر ہوئے جنگل اور بن صاف نظر آتے ہیں شیر وغیرہ درندوں کا کچھہ خوف نہیں رہا غرض کسی طرحکا دغدغہ خواب و خیال میں بھی



ہیں آتا - علاوہ رفاہ عام تجارت کے کیسے عمدہ
ن دخانی جہاز ریل تار برقی - وغیرہ کے ہیں کہ
سوداگروں کو نہایت آسانی ہوگئی تجارت کے
ب انواع اقسام کے میوے ولایت سے آتے ہیں اگر
رت کا سلسلہ نہوتا تو قسم قسم کی چیزیں کیونکر ملتیں ح
یں تجارت کے باعث ہندوستان کی چیزیں لاتے
ہیں اور ولایت کی ہندوستان میں آتی ہیں اگر
رت نہوتی تو دونو ملک والونکو یہہ چیزیں کیونکر
ہ آتیں *

قدیم زمانہ میں عدم رواج تجارت کے سبب کپڑا
ملتا تھا وجہ اسکی یہی تھی کہ تجارتی مال کہیں
باتا نہ تھا اب تجارت کے باعث جو پارچہ بادشاہوں
سیب نہ تھا وہ ہر شخص کو قیمت مناسب پر ملسکتا ہے
اگر زمانہ قدیم کی حالت پر نظر کی جائے اور ایام
ل کو حال سے نسبت دی جائے تو سراسر نا منصفی ہے
اف یہہ ہے کہ سب چیزیں تجارت کے باعث میسر آئیں
تجارت ہی کے سبب سے ہند کو نسبت سابق دوبالا زینت
وینت ہو گئی *

مراسلات

عالیجناب والا شان مہتمم نور افشاں سلامت

تسلیم - آج اتفاقاً اخبار طلسم حیرت مدراس بندہ کی
نظر سے گذرا اُس میں ایک اشتہار اجرا اخبار مہر
درخشاں دیکھا جس کا مطلب یہہ ہے کہ اخبار مہر درخشاں
اخبار نور افشاں لودیانہ کے مقابلہ میں جاری کیا
جاتا ہے اور نور افشاں کے جوابات دیئے جایا کرینگے
اور قیمت بھی صرف ۳ پائی ہوگی اشتہار کے دیکھنے سے
تو مجھ کو خوشی ہوئی کہ نور افشاں کے طفیل جیسے
دو تین اور اخبار جاری ہیں یہہ بھی ہوا چاہتا ہے
مگر خیال آتا ہے کہ جیسا پرچہ تہذیب الاخلاق میں
مولویوں و پیروں و حاجیوں وغیرہ کا حال لکھا
ہے کہ وے بیعقلوں کو پھندے میں پھنسا کر لوٹتے
ہیں افسوس اخبار نویسوں کا حال نہ لکھا گر رہے
کیوں لکھتے ایسے اخباروں کا حال شاید اُن کو معلوم
نہ تھا چنانچہ منشور محمدی کے بانیوں کا حال مدت
کے بعد یہہ کُھلا کہ منشور محمدی کے بانی کس اور ہی
قماش کے آدمی ہیں یعنے شراب خوار ہیں اور اُسکی
کمائی شراب خواری میں اُڑتی ہے جیسا گواہ ضمیمہ
ناصر الاخبار دہلی مطبوعہ ۱۵ دسمبر ۱۸۷۴ء ہے اس کے
بانی خدا جانے کیسے ہیں اتنی تکلیف صرف میں نے
اس واسطے آپ کو دی ہے کہ آپکے اخبار کے ذریعہ
سے یہہ حال مذکورہ بالا معلوم ہو جاویگا - اور آپکا
احسان ہوگا اگر اُسکے بانی اچھے ہیں تو میری تحریر
کو بُرا نہیں سمجھینگے * راقم ر - م

نور افشاں - ہم کو اس بات سے بڑی خوشی
اور تسلی ہوتی ہے کہ نور افشاں کی تاثیر ایسی قوی
ہے کہ اُسکے نور کو ماند کرنیکے لئے سوا منشور محمدی و
خیر خواہ عالم و ناصر الاسلام وغیرہ اخبارات کے ایک
اور اخبار کی ضرورت معلوم دی امید ہے کہ صاحب
مہر درخشاں بجائے اس کے کہ نیکی کا مقابلہ کریں
خود ایک نور افشاں بنجائیں *

میونسپل کمیٹی لودیانہ کی خدمت میں گذارش

جناب مہتمم صاحب نور افشاں سلامت

یہہ تو ہر ایک متنفس جانتا ہے کہ دُنیا میں تندرستی بڑا
نعمت ہے اور جہاں تک آدمی سے ہو سکتا ہے بیماری
سے بچتا ہے بلکہ کوسوں دور بھاگتا ہے اسی طرح تندرستی
کے واسطے جس قدر سعی ہو سکے کرتا ہے ہماری سرکار
گردوں وقار نے ہر ایک احاطہ میں نہایت ہی عمدہ
انتظام حفظان صحت کا کیا ہے ایک ایک کمشنر و بڑا بڑا
عملہ حفظان صحت کے واسطے مقرر فرمایا ہے - ہر ایک
قصبہ و شہر و گانو وغیرہ میں کمیٹیاں خاص اسی نیت
سے مقرر فرمائی ہیں کہ حفظان صحت کا عمدہ انتظام
ہووے - شکر ہے کہ ہمارے صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی
لودیانہ اپنے اپنے فرائض متعلقہ کو بخوبی انجام دیتے
ہیں اور نیز جناب میجر گرڈن صاحب ڈپٹی کمشنر
بہادر پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی ہر ایک کام میں ساعی
رہتے ہیں جب ہم یہہ دیکھتے ہیں کہ ہر ایک معاملہ میں صاحبان
میونسپل کمیٹی لودیانہ نہایت سعی و سرگرمی سے
کوشش کرتے ہیں تو ہم کو بھی گذارش کرنے کی جرات
ہو جاتی ہے جرات بھی کیسی یقین کے ساتھ - ابہم
صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی سے ایک گذارش کرتے
ہیں یقین ہے کہ توجہ ہوگی اور اسی یقین کے ساتھ
یہہ بھی امید ہے کہ اخبار نور افشاں کے ذریعے ہماری
یہہ گذارش خاص اجلاس میونسپل کمیٹی میں پہنچیگی
ہم دیکھتے ہیں کہ جمعرات کے روز جذامی عورت مرد حلقہ
کے حلقہ شہر کے بازاروں و گلیوں میں کوڑی دانہ غلہ
مانگتے پھرا کرتے ہیں جہاں دل چاہتا ہے گھڑی آدہ
گھڑی بیٹھ بھی جاتے ہیں اور جس گلی کوچہ میں گھس
جاتے ہیں تو بہت عرصہ میں بیچارے نکلتے ہیں کیونکہ مجبور
ہیں جلد چل نہیں سکتے ہیں دوسرے لوگ اپنے کام
کاج والے ایک گلی کو چھوڑ دوسری طرف کو جاتے ہیں
خیر جانا تو درکنار رہا - ان کی ہوا سے بچتے ہیں اور

یہہ خاص حکمت کا مسئلہ ہو کہ یہہ بیماری ہوا سے بھی لگجاتی ہو اور ہوا اس بیماری والیکی مضر ہو اور علاوہ جمعرات کے جہاں کہیں غریب آدمیوں کے بیاہ شادی ہوتی ہو اُس مجمع میں گھس جاتے ہیں اور کھانا وغیرہ مانگتے ہیں اور نقد لیلیتے ہیں اور غریب لوگ بخوف دیتے ہیں ہمارا مطلب یہہ نہیں ہو کہ ان اپاہجوں کو کچھہ نہ دیا جاوے بلکہ مطلب یہہ ہو کہ ان کا آنا شہر سے بند کیا جاوے اس گذارش کے ساتھہ یہہ بھی عرض ہو کہ صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی اسبارہ میں کچھہ تجویز فرماویں کہ جذامیوں کو لوکل فنڈ سے فی کس روپیہ ڈیڑہ روپیہ ماہواری ملجایا کرے اور جس کسی کے بیاہ شادی وغیرہ ہوا کرے کمیٹی کی معرفت وصول ہو کر اُسی خرچ میں شامل کیا جاوے یقین ہے اگر انتظام کریں تو ہو سکتا ہو کیونکہ جہاں اَور خرچ صفائی وغیرہ میں ہوتا ہو اس خرچ کو بھی صفائی سے متعلق کرنا چاہئے اور حفظان صحت سے ہماری گذارش متعلق ہو۔ خدا کرے ہماری یہہ گذارش صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی و جناب میجر گارڈ نصاحب ڈپٹی کمشنر بہادر تک پہنچ جاوے اور پہنچا نیوالیکو اجر ملے ✤

الراقم عبد اللطیف

اخبارات ملکی وولایتی

بہیرہ ضلع شاہ پور۔ ایک صاحب نامہ نگار تحریر فرماتے ہیں کہ ۷ جنوری ۱۸۸۱ع کو شام کے وقت شہر بہیرہ محلہ پوریاں میں ایک لڑکا قریب ۱۰ برس کی عمر کا گم ہو گیا تھا جب اُسکے باپ نے تھانہ میں اطلاع دی تو تھانہ دار صاحب نے منادی کرائی لیکن ۲۰ گھنٹہ تک اُسکا کچھہ سراغ نہ ملا یہہ شبہ ہوا کہ شاید بنہاں لوگوں نے جو نا لکھو دیکنے لئے آئے ہیں بطمع تھوڑے سے زیور تخمیناً ۲۰ یا ۲۲ روپیہ کیلئے مارڈالا ہوگا اِتنا جلدی اس بات کا شک رفع ہو گیا کہ اُس لڑکے کا باپ فکر و غم میں ۹ جنوری ۱۸۸۱ء کی رات کو سو گیا تو وہ خواب میں کیا دیکھتا ہو کہ اُسکا بیٹا اُسکے سامنے آ کھڑا ہوا اور کہتا ہو کہ اے باپ تو مجھے کیوں اِدہر اُدہر تلاش کرتا پھرتا ہو کہ پارام پوری نے قتل کرکے بابار گھبراہ کے گھر میں مجھے پھینک رکھا ہو اُسنے اِس خواب کے دیکھتے ہی فوراً تحصیلدار صاحب اور نایب تحصیلدار صاحب اور تھانہ دار صاحب کیخدمت میں جاکر عرض کی تو ہر سہ صاحبان معہ چند سپاہی پولیس وغیرہ موقع پر پہنچے اور کرپارام پوری کو گرفتار کر لیا بعدہٗ اُس مکان کے اندر تلاش کی لیکن کچھہ پتہ نہ ملا پھر ایک اندھیری کوٹھی جو کہ مانند شب تاریک تھی بطور شبہ کے ایک دو آدمیوں کو اندر بھیجا تو اُنہوں نے جاکر کچھہ پتہ اُسکے بدن اور پارچہ کا پاکر بیان کیا پھر چراغ روشن کرکے خود گئے تو وہ لڑکا مقتول اور مذبوح لکڑیوں کے نیچے مدفون پایا قاتل ماخوذ ہوا اُسکی گردن اور چوٹی پر نشان خون موجود ہو مگر اُسنے تاحال صاف اقرار نہیں کیا اور یہہ بیان کرتا ہو کہ مینے قتل نہیں کیا رام قوم بہٹے نے جو کہ اُسی مکان میں بھینسیں باندہتا ہو کیا ہو البتہ قتل کرنیکے وقت میں اُس جگہہ موجود تھا اکثر مردمان شہر بذا کا شبہ ہو کہ اُسی شخص نے مارا ہو صرف جان بچانے کیلئے حیلہ حوالہ کرتا ہو مقدمہ ماحتک زیر تحقیقات ہو دیکھئے کس طرح انجام کو پہنچتا ہو قریب دو سال کے گذرے ہونگے کہ اسی محلہ میں ایک اور لڑکی قریب عمر ۱۱ سال کی بطمع ۸۰ روپیہ ماری گئی تھی اور اُس خون میں بھی اِس کرپا پر شبہ تھا مگر کسی طرح سے بچ گیا تھا اب دوسرے خون میں گرفتار ہو دیکھئے رہا ہوتا ہو یا کہ عوض کام اپنے کو پہنچتا ہو جو کچھہ کہ ہوگا مفصل لکھا جاویگا ✤

جالندہر ہمارے کارسپانڈنٹ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ ایک عورت موسومہ نرائنہ بیوی معروف نرائنی ذات جٹ سکنہ علاقہ نور محل کو پولیس نے تین مرتبہ پیشتر اِسی علت میں کہ اُسنے اپنی دختر خورد سالہ کو قتل کیا ہو چالان عدالت کیا تھا مگر وہ بباعث عدم ثبوت رہا ہوکے چلی گئی تھی اب عرصہ ڈیڑہ مہینہ سے پھر ہر تبہ چہارم نیچو پولیس میں آکے حوالات کے اندر ہی ہم نہیں کہینگے کہ وہ اِس مرتبہ بھی عدم ثبوت میں رہا ہوگی اور مدعا ی پولیس بر آویگا۔ کیونکہ اُسکا وہی بیان ہو جو ہمیشہ ہوتا ہو اور پولیس کی کارگذاری اور ثبوت مانند سابقہ ہو۔ حاکمان موجودہ منصف مزاج میں ایسا کوئی نہیں جیسے مجرم کو سزا دیوے اور مطلب دلی پولیس حاصل ہو وے ہاں دعا کریں کہ مسٹر کوئین صاحب ڈپٹی کمشنر لودیانہ سابقہ یہاں تشریف لے آویں تو یہہ کیا اور بہت کاربراریاں پولیس کی ہو جاویں۔ ہمکو کمال افسوس ہو کہ یہہ عورت ہمیشہ پولیس کے ہاتھہ سے اذیت پاتی ہو اور مدت تک حوالات کا منہہ دیکھا کرتی ہو۔ پولیس کوئی ثبوت ایسا پیش نہیں کرتے کہ جسے وہ ماخوذ ہو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندہر اُن شخصونکو واسطے بر آمدگی مقدمہ ہذا کیوں متعین نہیں فرماتے جنہوں نے مسمی گلاب ذات جٹ سکنہ علاقہ جالندہر موضع سہ جینگی کو بعلت قتل برادر حقیقی خود ثابت کرکے پہانسی دلوایا اُنکی ہوشیاری صاحب بہادر اس مقدمہ کی بر آمدگی میں کیوں خرچ نہیں کرواتے وہ

پرانا سر کہ پھر کونسے روز کام آویگا۔ ہفتہ ہذا میں کرنیل ڈیوس صاحب کا دورہ موقوف کیا گیا کیونکہ جناب طول صاحب کمشنری جالندہر پر تشریف لے آئے اور اجلاس مقرر فرمایا۔ ڈیوس صاحب اڈیشنل کمشنر جالندہر و امرتسر کے مقرر ہوگئے۔ مسٹر سماتھ صاحب اڈیشنل سے سنا ہو لاہور کی ڈپٹی کمشنری پر تشریف لیجاوینگے کپتان ریڈ الصاحب اسسٹنٹ کمشنر کرنال کو تبدیل ہونے صاحب کی مفارقت کا رعایا کو غم ہے۔ ایک گرو اہل ہنود کا جالندہر میں آیا ہو سو بستی کے باشندہ ہنود و اُسکو ایک ڈولہ میں بڑی زیب اور شان کے ساتھ باجہ گاجہ سنکھ وغیرہ بجا کے سو رچہل اُسکے اوپر ہلاتے ہوئے شہر سے بستی میں لیگئے ہمکو کچھ شک ہے کہ شیطان نے اس فرقہ کو بہت اپنے مکر و فریب میں گرفتار کر رکھا ہے جو کام کرواتا ہے ایسے کرواتا ہے کہ جسے ایمان اور دہرم میں خلل پڑے۔ بھلا کوئی پوچھے کہ اس شان ظاہری سے جو اُسکو لیگئے تھے کیا فایدہ ہوا اور جو جو پرستش اُسکے واسطے اُسوقت تھی یہی اور اور اپنے معبودونکے واسطے جنکو یہہ اوتار معزز سمجھتے ہیں مہیا کیا کرتے ہیں پس اُن میں اور اس ایک مہنت یا گرو میں کیا فرق رہا ظاہر ہو کہ اس وقت مہنت اور گرو کس بھیس میں ہیں اگر ظاہر کروانا چاہتے ہیں تو امرتسر اور ترنتارن وغیرہ مقامات میں جاکے دیکھلو خصوصاً امرتسر میں تو ہر سال ایکدو کو بعلت اغوائی عورات سزا ہوتی ہے پس ایسے شخصونکو اسقدر شان اور عزت کے ساتھ مشہور کرنا کیا فائدہ ہے۔ ظاہری منہ اُنکا صاف ہوا تو کیا اندرونی تو نشتر ہے اور وہ مہاراج بھی اُس ڈولہ میں اس معزز شخص کے ساتھ بیٹھے تھے کہ گویا رام لچھمن اسوقت کے یہی تھے ورنہ جو اچھے لوگ ہوتے ہیں وہ کاہے کو کسی سے ملاقات کرتے ہیں انکو عزت اور دولت سے کیا کام ہے خدا رسیدہ از دنیا دور ہوتے ہیں جالندہر میں پہلا جرم اہل ہنود سے پہلا سرزد ہوا ہے۔ یہاں کے اسٹیشن ریل سے ایک طفلک خورد سالہ چالان عدالت اس جرم میں ہوا ہے کہ وہ بلا خرید ٹکٹ سوار ہوکے اسٹیشن جالندہر پر آیا سنا جاتا ہے کہ ملازمان ریل کہتے ہیں کہ یہہ طفلک غازی آباد سے آیا ہے اُس سے کرایہ از غازی آباد تا جالندہر طلب کرتے ہیں وہ نہیں دیتا ہوگا اسواسطے چالان عدالت ہوا سو ہم اسکی رہائی میں کچھ شک نہیں کرتے بڑے تعجب کی بات ہے کہ وہ غازی آباد سے بلا ٹکٹ جالندہر تک آوے اور راستہ میں چند جگہہ معاینہ ٹکٹ کا ہوتا ہے اُسکا ٹکٹ کوئی نہ دیکھ سکا ہم مدت سے دیکھتے ہیں کہ اسٹیشن جالندہر شہر پر مسافران کے ساتھ بڑی سختیاں ہوتی ہیں اور طرح طرح کی تکلیف ملازمان ریلوے کے ہاتھ سے اُنکو ملتی ہے جسکا خلاصہ پھر کبھی موقعہ پر درج اخبار ہوگا۔ سردست گورنمنٹ ریل اس طفلک کے ہی مقدمہ کو ایک نظر تکالیف کی سمجھے جتنے اسقدر کرایہ طلب ہوتا ہے اگر مزدور وہ غازی آباد سے سوار ہوکے آیا تو راستہ میں معاینہ ٹکٹ کا کیا فایدہ ہے جس نے نہیں دیکھا ہے اُسسے اسکا کرایہ لیا جائے +

ٹیمس آف انڈیا میں بحوالہ کارسپانڈنٹ مصر مرقوم ہے کہ خدیو مصر نے اپنے داماد توسم پاشا کو زہر دینے کی کوشش کی اسلئے کہ اُسنے آٹھ لاکھ روپیہ کے دینے سے انکار کیا اور بغرض حفاظت اپنی جایداد کے عملداری فرانس میں جارہا تھا +

دکھن ہیرالڈ ناقل ہے کہ چند روز ہوئے دو افسر مقام لنوولی کے متصل شکار کھیلنے گئے تھے ایک نے انہیں سے ایک سور کیطرف گولی چلائی اور وہ ایک بڑے درخت کیطرف بھاگ گیا دوسرے نے دور سے درخت کے نیچے کالی سی چیز معلوم کرکے اُسکی طرف بندوق چھوڑ دی افسوس کہ وہ شخص کیا تھی ایک آدمی کملی لپیٹے پڑا تھا جو گولی کے لگتے ہی نشانہ اجل ہوا +

بمبئی گزٹ میں مرقوم ہے کہ امیر شیر علیخاں نے اپنے ایک جنرل اور مستوفی حبیب اللہ خاں کو جو اب تقید میں ہیں ہرات کیطرف آگے جانیسے ممانعت فرمائی ہے اسلئے کہ اُنہیں فوج پر اعتبار نہیں ہے +

فرح کو تسخیر کرکے یعقوب خاں کے خسر نے امیر شیر علی خانکے خسر کو مقید کر لیا ہے اور اُسکا ارادہ ہے کہ میں اس کو ہرات میں قید رکھونگا تاوقتیکہ یعقوب خاں رہا نہ کیا جائے +

جب سے یہہ ماجرا وقوع میں آیا ہے امیر صاحب یعقوب خاں کے پاس ہر روز آمد و رفت رکھتے ہیں +

پادری بہاری لعل سنگ نے جو فری چرچ مشن میں ایک نہایت ہی معزز خادم دین تھے ۲۱ ماہ گذشتہ کو کلکتہ میں آناً فاناً وفات پائی +

کلیفورنیا کے اصلی باشندونکا حال مس کالبرن صاحبہ متعلقہ امریکن ایسوسی ایشن یوں فرماتی ہیں کہ گذشتہ ۲ ہفتونکے درمیان خداوند نے ہمارے لئے بہت کچھ کیا ہے جس سے ہم از بس خوش ہیں یعنی ۲ سو آدمی مختلف فرقونکے معہ سرداروں کے عیسائی ہوگئے ہیں ہر روز مجلسیں ہوتی ہیں اور رات کے وقت یہہ نو مرید تعریف اور خوشی کے گیت گاتے ہیں اور عیسیٰ کی محبت کا بڑے جوش سے ذکر کرتے ہیں۔ ایک کہتا ہے کہ عیسیٰ ہم کو آسمان سے بخشے ہیں عنایت فرما رہا ہے جسکا ذائقہ بہت ہی شیریں ہے دوسرا کہتا ہے کہ مجھ میں بالکل

تبدیل ہوگئی ہو میرے دل اور استخوان اور مغز میں ایک شے داخل ہوئی ہو اور مغز اُسکی حفاظت کریگا +

ایک سردار کا قول ہو کہ ہم آگے کے موافق نہیں ہیں اب ہمارے دل اور آنکھوں میں نئی روشنی جلوہ گر ہو۔ ایک اسطرحسے دعا مانگتا ہو کہ میرا دل مصفا پانی اور شفاف شیشے اور سفید بادل کے موافق ہو جائے +

ایکروز شام کیوقت پچاس انڈین گفتگو کرتے تھے اور اُن میں سے سبکی زبان سے اپنے اور اپنے ہمجنسوں کے لئے صاف دل اور پاک زندگی کیلئے کمال آرزو پائی جاتی تھی بوڑھا اور پیشوا اپنے نئے اُستاد کے کام میں چالاکی سے معروف ہیں اور اپنے فرزندوں کو عیسیٰ کے پاس آنیکیلئے تاکید کرتے ہیں لڑکے اور جوان بادشاہت میں داخل ہوتے جاتے ہیں وہ فہمیدہ دل اور زیادہ روشنی کیلئے دعا مانگ رہے ہیں +

ایک کا یہہ قول ہو کہ بیبل ایک عمدہ کتاب ہو جو خدا نے ہمیں عنایت فرمائی ہو مناسب ہو کہ ہم اُسے پڑھیں اور اُسپر عمل کریں چنانچہ وہ اُسکو معہ اور جوانوں کے ہمارے اسکول میں پڑھ رہا ہو +

میں نے روح القدس کا ایسا نزول اور روحوں کا اسطور جمع ہونا کبھی نہیں دیکھا اور یہہ لوگ دنیا کے سب سے رذیل قوم میں سے چُنے گئے ہیں +

سرحدی خبریں کابل میں افواہ ہو کہ جو فوجیں قندہار میں ہیں اُنہوں نے ایوب خاں برادر یعقوبخاں کے مقابل میں لڑنیسے بوجہ اپنی بدنامی کے انکار کیا دُرانیوں کے ایک گروہ نے قندہار سے ایوبخاں کو لکھا ہو کہ اگر تم فوراً قندہار کو کوچ کروگے تو آسانی سے فتح کرلوگے +

کہتے ہیں کہ ارسلا خاں غلزئی سردار امیر صاحب کو یعقوبخاں کی رہائی کیواسطے ترغیب دے رہا ہو اور کہتا ہو کہ اُسکے قید رکھنے سے تم نقصان ہی نقصان کے جو کچھ سر پڑے جاتے ہو اور فایدہ کچھ نہیں +

کابل میں مشہور ہو کہ امیر شیر علیخاں نے روپیہ کی امداد کیواسطے سرکار انگریزی سے درخواست کی ہو +

شاہ فارس نے سردار ایوبخاں برادر سردار یعقوبخاں کو نقدی کی مدد تو دیدی مگر کہلا بھیجا ہو کہ میں سپاہ کی مدد دینے کو بھی مستعد ہوں مگر چونکہ عہدنامہ سرکار انگریزیکا پابند ہوں اسلئے سپاہ مدد کیلئے نہیں دیسکتا ہاں اگر سرکار انگریزی امیر کابل کو مدد دے تو میں بھی دیسکتا ہوں +

شاہ فارس نے قوم الماک کے چار ملک سرداروں کو لکھ بھیجا ہو کہ وے یعقوب خاں کی ہر طرحسے مدد کریں اور امیر صاحب کے لشکر کو ہرات کے نزدیک نہ آنے دیں +

صاحب پایونیر لکھتے ہیں کہ ایک وسی عہدہ دار نے ہمارے کار سپانڈنٹ بخارا کو اطلاع دی ہو کہ شاہ ایران نے ایوبخاں بھائی یعقوبخاں کو زر نقد کی مدد دی ہو اور یہہ یقین ہو کہ شاہ موصوف نے ترکمانوں کو بھی انکی مدد کیواسطے اغوا کیا ہو +　　　　از کوہ نور

کابل میں افواہ ہو کہ خان آقا فرقہ آماق اور خسر یعقوب خاں نے تین ہزار سواروں کے ساتھ فوج چڑھا کر کے تین روز تک لڑنے کے بعد اُسے تسخیر کرلیا +

لودیانہ- اُن لوگوں پر جو ہفتہ گذشتہ میں ضلع لوگہڈہ سے ماخوذ ہو کر بعلت کرنے مجمع ناجایز کے چالان عدالت ہوئے تھے یہہ حکم ہوا کہ مختلف التعداد یعنے دو سو روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک کی ضمانت داخل کریں ورنہ ایک سال تک قید رہیں +

اس ہفتہ میں دو آدمیوں کو جیلخانہ کے سامنے پھانسی دیگئی ہو +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

سررشتہ تعلیم پنجاب۔ امتحان سالانہ مڈل اسکول کا جو نومبر ۱۸۷۹ء میں ہوا اُسمیں ہر یک حلقہ کی تعداد امتحان دہندگان و پاس شدگان حسب تفصیل ذیل ہو +

اوّل حلقہ انبالہ ۱۴۵ میں سے ۱۸ دوم حلقہ لاہور ۹۳ میں سے ۴۳ سوم حلقہ راولپنڈی ۱۸ میں سے ۶ چہارم حلقہ ملتان ۱۸ میں سے ۸ کل میزان امتحان دہندگان ۱۸۳- پاس شدگان ۷۵ +

امدادی ورنیکولر سکول تعداد طلباء امتحان دہندگان امدادی ورنیکولر سکول جو زیر نگرانی افسران سرکاری ہیں ۲۷- پاس شدگان ۱۲ +

انگریزی ڈیپارٹمنٹ متعلقہ سرکاری

مدارس دیسی تعداد طلباء امتحان دہندگان ۴۴- پاس شدگان ۲۸ +

امدادی مشن سکول تعداد طلباء امتحان دہندگان ۹۹ پاس شدگان ۲۹ +

مدارس غیر امدادی تعداد طلباء امتحان دہندگان ۲۲ تعداد پاس شدگان ۴ اصل گزٹ میں ۳ ہی میزان میں غلطی ہوئی +

سرکاری مدارس دیسی تعداد طلباء امتحان دہندگان ۱۹ پاس شدگان ۶ +

میزان کل طلباء ز ہا ہا و دیسی ۲۳۱ پاس شدگان ۱۳۴

امتحان کلکتہ یونیورسٹی

مندرجہ ذیل مدارس پنجاب میں سے کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان داخلہ ۱۸۷۹ء میں کامیاب ہوئے +

اوّل درجہ میں کوئی نہیں دوم میں ۲۲ سوم میں ۲۰- کل ۴۲ +

نورافشاں- جیسی کوشش و جانفشانی سے حکام سررشتہ تعلیم پنجاب کار متعلقہ خود کو کرتے ہیں ویسا ہی عمدہ نتیجہ بھی نکلتا ہو۔ ہم کو یقین ہو کہ سال حال کے اخیر میں اس سے بھی زیادہ عمدہ نتیجہ نکلیگا +

مطبع امریکن مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویری صاحب کے چھپا

